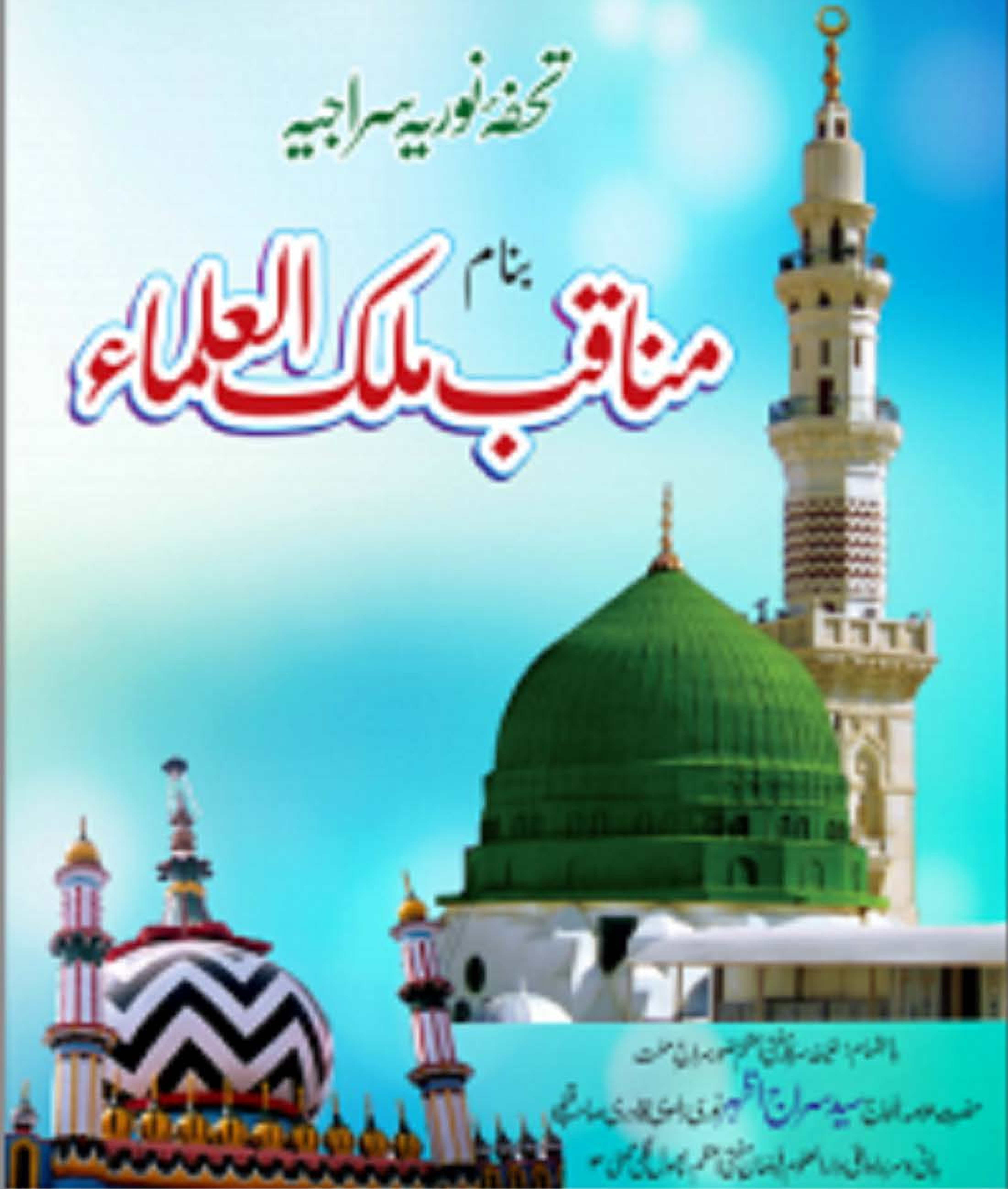
بفیضانِ کرم:

تاجدار اہلسنت شبیہ غوث اعظم شہزادہ اعلیٰ حضرت سیدنا حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ



ناشرین

انجمن برکات رضا دار العلوم فیضان مفتی اعظم

بفیض کرم

قطب عالم شبیہ غوث اعظم مجدد ابن مجدد اعظم حضور مفتی اعظم مصطفےٰ رضا نوری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تحفۂ نوریہ سراجیہ

بنام

مناقب ملک العلماء

باہتمام

خلیفۂ سرکار مفتی اعظم حضور سراجِ ملت

حضرت علامہ الحاج **سید سراج اظہر نوری** رضوی قادری صاحب قبلہ

بانی و سربراہ اعلیٰ دارالعلوم فیضانِ مفتی اعظم، پھول گلی ممبئی ۳

ناشرین

انجمن برکات رضا و دارالعلوم فیضانِ مفتی اعظم، پھول گلی ممبئی ۳

سلسلۂ اشاعت نمبر: ۹۰

نام کتاب : **مناقب ملکِ العلما**

سرپرستی : خلیفۂ حضور مفتی اعظم سراج ملت حضرت علامہ الشاہ **سید سراج اظہر رضوی** نوری رضوی
بانی و سربراہِ اعلیٰ دارالعلوم فیضان مفتی اعظم پھول گلی ممبئی ۳

فرمائش : حضرت مولٰینا **سید محمد ہاشمی رضوی**، صدرالمدرسین دارالعلوم فیضان مفتی اعظم پھول گلی ممبئی ۳

بموقع : ۵۶/واں عرس سراپا قدس حضور ملک العلما

کمپوزنگ : مخدوم بہار کمپیوٹر سینٹر، دارالعلوم فیضانِ مفتی اعظم، پھول گلی ممبئی ۳

سن اشاعت : ۱۴۳۸ھ/ ۲۰۱۷ء

تعداد : ۱۱۰۰

ناشر : انجمن برکاتِ رضا و دارالعلوم فیضانِ مفتی اعظم پھول گلی ممبئی ۳

ملنے کا پتہ

رضا جامع مسجد، سید ابوالہاشم اسٹریٹ، پھول گلی، ممبئی ۳

www.malikululama.com

فهرست

۴۷	دربانِ درِصاحب قرآن ظفر ہیں	٦٢	نفیس مصباحی بلرام پوری
۴۸	مصطفیٰ فاضلِ بہاری کا	٦٣	نفیس مصباحی بلرام پوری
۴۹	کیسے میں بتلاؤں تم کو رتبہ ملک العلماء کا	٦۴	محمد شاداب رضا رحمتی
۵۰	انڈیا فاضلِ بہاری کا	٦۵	محمد شاداب رضا رحمتی
۵۱	کہتی ہے دنیا ساری مرے فاضل بہاری	٦٦	آصف جمالی مدھوبنی بہار
۵۲	یہ صدا ہے لب پہ جاری مرے فاضل بہاری	٦٧	ندیم سلطان پوری
۵۳	دیکھو تو ذرا کس طرح ذیشان ظفر ہیں	٦٨	شمیم اختر کاشف رضوی
۵۴	ہر سنی مسلمان کا ارمان ظفر ہیں	٦٩	رفیق احمد نوری ہزاری باغ
۵۵	مجھ پہ بھی فیضان اگر ہو مولا ملک العلماء کا	٧٠	محمد ظفر عقیل جھارکھنڈ
۵٦	ہر آنکھ کی بینائی ہیں ذیشان ظفر ہیں	٧١	صبا حیدر
۵٧	مشہور جہاں عالم ذیشان ظفر ہیں	٧٢	محمد ناظم رضا خان رضوی
۵۸	کر صبا فاضل بہاری کا	٧٣	محمد یونس برکاتی بھوانی پوری
۵۹	تذکرہ فاضل بہاری کا	٧۴	شمس الدین رضوی صدیقی
٦٠	تاجِ سرِ زمانہ اے فاضل بہاری	٧۵	محمد وسیم اصغر خان اشرفی
٦١	مرتبہ فاضل بہاری کا	٧٦	مصطفےٰ رضا شاہد سراجی
٦٢	اے خُدا! فاضلِ بہاری کا	٧٧	سراج تابانی، کلکتہ
٦٣	شیفتہ فاضل بہاری کا	٧٨	شیر محمد اشہر منانی
٦۴	اخلاق و کرم صبر کے دالان ظفر ہیں	٧٩	شہاب الدین ثقافی، اڑیسہ
٦۵	رہنما فاضل بہاری کا	٨٠	ساغر ضیائی کلکتوی

☆☆☆☆☆

حضور ملک العلما علامہ مفتی سید محمد ظفر الدین فاضل بہاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فنِ حدیث میں **الجامع الرضوی المعروف بہ صحیح البہاری** نامی منفرد المثال کتاب ترتیب دی، جو علم حدیث اور فقہ حنفی کی تائید میں 'آثار السنن' کے بعد سب سے جامع اور مبسوط صحیح احادیث کا مجموعہ عربی زبان میں ہے، جس کے متعلق علماء کا مجموعی تاثر یہ ہے کہ **جس طرح صحیح البخاری اصح الکتب بعد کتاب اللہ** تعالیٰ ہے، فقہ حنفی کے لئے یہی مرتبہ ومقام صحیح البہاری کا ہے۔ (سید محمد ہاشمی رضوی)

عالمی واٹس ایپ گروپ 'بزم حسان' آمنے سامنے

از: استاد الشعراء محترم ذیشان متھراوی صاحب کلکتہ

زیرِسایۂ کرم

پیرِ طریقت، رہنمائے قوم وملت، گوہرِ سنّیت، پاسبانِ مسلکِ اعلیٰ حضرت، ضیائے شمعِ محبت، شرحِ ادائے حضور مفتی اعظم، فدائے حضور ملک العلماء، یادگارِ اسلاف، سیفِ رضا، خلیفۂ حضور مفتی اعظم، آلِ رسول، نورِ چشمِ بتول حضور سراجِ ملت حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری الحاج الشاہ سراج اظہر رضوی نوری صاحب قبلہ

بانی وسربراہ اعلیٰ دارالعلوم فیضانِ مفتی اعظم پھول گلی، ممبئی، انڈیا

سر پرستِ بزم

متاعِ سنّیت، وقارِ ملت، ناشرِ مسلکِ اعلیٰ حضرت، خلیفۂ تاجِ شریعت، شہزادۂ سراجِ ملت حضرت علامہ مولانا سید محمد منہاج رضا رضوی سراجی المعروف ہاشمی میاں صاحب قبلہ پرنسپل دارالعلوم فیضانِ مفتی اعظم، پھول گلی، ممبئی، انڈیا

مدیرِ حلقه

حافظ وقاری حضرت حسان محمد رضوی صاحب قبلہ

پہلا فی البدیہہ طرحی مشاعرہ

١٠/اگست ٢٠١٦ء...... یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے

گروپ کے اغراض ومقاصد

نومشق مبتدی شعراء حضرات کے سیکھنے سکھانے کا اعلیٰ ترین نظم کیونکہ اس گروپ میں کہنہ مشق شعراء حضرات اپنا فریضہ بخوبی انجام دے رہے ہیں، اس کی روشن دلیل مبتدی شعراء ہیں جو سیکھتے سیکھتے ایسے باہنر ہوئے کہ سکھانے کی منزلوں پہ نظر آرہے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ جس گروپ کی بنیاد بشکلِ مکتب رکھی گئی تھی، آج وہ دارالعلوم کی صورت میں ضوفشاں نظر آرہا ہے۔ جو کل تک اسکول تھا آج اسے اہل علم یونیورسٹی کہنے پہ مجبور ہیں۔ کیونکہ یہ بزم مسلکِ اعلیٰ حضرت کے پرچم تلے اپنا سفر طے کر رہی ہے اور جس قدر آگے بڑھ رہی ہے روز نئی منزل سے ہمکنار ہو رہی ہے۔ حمدِ خدا، نعت رسول، مناقبِ اولیاء وبزرگانِ دین پہ تہنیتی کلام اس بزم کی پہچان ہیں۔ دنیاوی شاعری کی ممانعت ہے۔

شروع شروع میں مصرع طرح روزانہ دیا جاتا رہا۔ شعراء حضرات انوکھے اچھوتے اشعار پیش کرتے رہے، ہر روز بیشمار کہے جانے لگے۔ ۵۰/واں مشاعرہ آیا سرکار اعلیٰ حضرت کا مصرع دیا گیا۔ ۱۰۰/واں مشاعرہ روبرو ہوا، سرکار اعلیٰ حضرت کا مصرع دیا گیا۔ جس میں ایسے ایسے اشعار نظر نواز ہوئے کہ طبیعت جھوم اٹھی۔ سلسلہ آہستہ آہستہ ۱۵۰/ویں طرحی مشاعرے کی طرف بڑھنے لگا۔

بڑھتے بڑھتے ۱۵۰/ویں مشاعرے کے زینے کو چھونے ہی والا تھا کہ اچانک اس کی روشنیوں میں اضافہ ہوا، روشنی پھیلی، آنکھوں تک پہنچی، آنکھوں کے رستے دل کے نہاں خانوں چمکانے لگی...... لوگوں نے پوچھا یہ کیسا اجالا ہے؟ کس کی ضیاء ہے......؟ یہ کس کی آمد آمد ہے......؟؟

مدیرِ حلقہ محترم حسان محمد صاحب نے صدا بلند کی......آلِ رسول آرہے ہیں، اولاد بتول تشریف لا رہے ہیں۔

اہلِ بزم کی بے قراری بڑھی تجسس بڑھا اور پکارنے لگے کہ بزم حسان میں کس کی جلوہ گری ہو رہی ہے اسم شریف تو بتایئے......؟؟

توحسان محمد صاحب نے کہا: وہ ہیں......وہ ہیں......وہ ہیں خلیفۂ تاج الشریعہ، شہزادۂ سراجِ ملت حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ سید محمد منہاج رضا ہاشمی میاں صاحب قبلہ...... یہ سن کر سب دل باغ باغ ہوگئے۔

۱۵۰/واں طرحی مشاعرہ شروع ہوا۔ مصرع طرح پھر اعلیٰ حضرت کا دیا گیا شعراء حضرات نے اچھوتے، نرالے مضامین ومفاہیم سے اشعار آراستہ کئے اور محفل میں

سبحان الله ماشاء الله کی صدائیں گونجنے لگیں......

حضور سید صاحب قبلہ نے جب اتنی معیاری شاعری سنی، تو کہنے لگے واٹس ایپ پہ میں نے اس قدر کامیاب مشاعرہ کبھی نہیں دیکھا...... پھر کیا انہوں نے فوراً کہا جو اس مشاعرے کے مقابلے میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کریگا میں ان کو انعام واکرام سے نوازوں گا اور ایسا ہی کر دکھایا اور ابھی تک یہ انعامی واعزازی سلسلہ جارہی ہے۔

۱۵۶/واں طرحی مشاعرے کا مقابلہ الگ انفرایت لئے نظر نواز ہوا اس مشاعرے میں تین منقبت کے مصرعے حضور ملک العلماء شاگردِ رضا سید علامہ مفتی سید محمد ظفر الدین قادری رضوی فاضلِ بہاری علیہ الرحمہ کی یاد میں دئے گئے۔ جس میں حضور سید محمد ہاشمی میاں ص قبلہ نے

اول انعام____۵۰۵۶/روپے

دوم انعام____۳۰۵۶/روپے

سوم انعام____۲۰۵۶/روپے

اور دیگر اعزازات سے نوازا اور اسی سلسلے میں کتاب شائع کرنے کا اعلان بھی کیا۔ ماشاءاللہ جو کہا کر دکھایا۔

محترم حافظ حسان محمد صاحب کی محنتیں نا قابلِ فراموش ہیں......ان کی جدوجہد لائقِ تحسین ہے۔ حسان محمد صاحب نے اس گروپ میں جہاں ہندوستان کے بڑے بڑے شعراء کو شامل کیا وہیں پاکستان کی نایاب ہستیوں کو بھی اس گروپ کا ممبر بنا دیا۔

جس کی فہرست بہت طویل ہے اس لئے سب کے نام پیش کرنے سے قاصر ہوں۔

حضور سید منظر چشتی ص، حضرت یاور وارثی ص، حضور سید اویس کوکب جیلانی ص، حضور سید حسان نورانی ص، حضور سید احمد رضا نورانی میاں ص، حضور سید شارق ص، حضور سید مہتاب عالم ص، حضور سید آلِ مصطفیٰ احسن ص، محترم حسن فردوسی ص، حضرت علامہ تنویر رضا صدیقی حشمتی ص، محترم ابو المیزاب آب ص پاکستان، محترم فارق ص پاکستان، جناب فیضان مجاہد ص، علامہ قمر الزماں ص امجدی، علامہ حسیب رضا ص امجدی،

علامہ سراج تابانی ص، علامہ ندیم سلطانپوری ص، علامہ ماہرالقادری ص، علامہ پھول محمد ص نعمت، الحاج دلکش ص رانچوی، الحاج ظفر عقیل ص، حافظ توقیرالقادری ص، علامہ علامہ علی احمد ص، علامہ ضمیرالدین زمزم ص، جناب جاوید صدیقی ص، شاداب رضا ذیشانی ص، یونس برکاتی ص، جناب برکت علی ص، تاج راپچوری ص، عنبر رانچوی ص، علامہ مشاہد رضا ساغر ص، محترم نواز اعظمی ص، علامہ ناظم فاروق ص، مفتی احسن کمال ص، جناب شفیق رائے پوری ص، جناب زاہد کلکتوی ص، جناب شہباز رضا ص، جناب ساحر کلکتوی ص، جناب عبدالمنان کلامی ص، مولانا محمد زاہد سیوانی ص، محترم مصطفٰے رضا سراجی ص، جناب ریاض برکاتی ص عرب، محترم اشہر شمسی ص، محترم شیدا بنارسی ص، علامہ نفیس مصباحی ص، ڈاکٹر کاشف بریلوی ص، ڈاکٹر سرور قادری ص، علامہ شہنواز ص، شمس الدین صدیقی، محترم شمس ص، محترم اسد واصف ص، جناب عادل رضا ص، جناب ندیم قدوسی ص، جناب ندیم نوری ص......اور بھی بہت سے خاص نام ہیں جو مجھے فی الوقت یاد نہیں آرہے ہیں۔

جج حضرات کے اسماء:

علامہ سیف اللہ علیمی ص قبلہ، جناب ضمیر یوسف ص، جناب حلیم حاذق ص، جناب طفیل علوی ص اور خاکسار ذیشان متھراوی۔

کہیں مضمون طویل نہ ہوجائے اس لئے ان دعائیہ مصرعوں کے ساتھ اپنے بات ختم کررہا ہوں۔

روز رتبہ بڑھے بزمِ حسان کا — روز سورج چڑھے بزمِ حسان کا
ہے خدا سے دعا، جو ہے اس کے خلاف — وہ بھی خطبہ پڑھے بزمِ حسان کا

مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد............بزم حسان پائندہ باد

اسیر تاج الشریعہ
ذیشان متھراوی کلکتہ

از: استاذ زمن علامہ حسن رضا بریلی

مصفّا آئینہ ہے نقش پا صدیق اکبر کا

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیق اکبر کا
ہے یارِ غار محبوب خدا صدیق اکبر کا

الٰہی رحم فرما خادمِ صدیق اکبر ہوں
تری رحمت کے صدقے واسطہ صدیق اکبر کا

رُسُل اور انبیاء کے بعد جو افضل ہو عالم سے
یہ عالم میں ہے کس کا مرتبہ صدیق اکبر کا

گدا صدیق اکبر کا خدا سے فضل پاتا ہے
خدا کے فضل سے میں ہوں گدا صدیق اکبر کا

ضعیفی میں یہ قوت ہے ضعیفوں کو قوی کر دیں
سہارا لیں ضعیف و اقویا صدیق اکبر کا

صفا وہ کچھ ملی خاکِ سرِ کوئے پیمبر سے
مصفّا آئینہ ہے نقش پا صدیق اکبر کا

ہوئے فاروق و عثمان و علی جب داخل بیعت
بنا فخر سلاسل سلسلہ صدیق اکبر کا

علی ہیں ان کے دشمن اور وہ دشمن علی کا ہے
جو دشمن عقل کا دشمن ہوا صدیق اکبر کا

لٹایا راہِ حق میں گھر کئی بار اس محبت میں
کہ لٹ لٹ کر حسن گھر بن گیا صدیق اکبر کا

از: ذیشانؔ رضوی متھراوی

ہے نبی کے بعد اونچا، مرتبہ صدیق کا

مرحبا صد مرحبا، صد مرحبا صدیق کا
ہے نبی کے بعد اونچا، مرتبہ صدیق کا

تم کو دیدار نبی کا خوب دعویٰ ہے مگر
کیا تمہارے پاس بھی ہے آئینہ صدیق کا

اللہ اللہ یہ ذہانت ترجمانِ صدق کا
مصطفےٰ بھی مانتے ہیں مشورہ صدیق کا

دونوں ہیں آرام فرما پہلوئے سرکار میں
کتنا اعلیٰ بخت ہے فاروق کا صدیق کا

وہ تو دیوانہ علی کا ہو نہیں سکتا کبھی
جس کو بھاتا ہی نہیں ہے تذکرہ صدیق کا

خامۂ عشق غنی حیدر سے لکھوں شعر یوں
ہو عمر جس کی ردیف اور قافیہ صدیق کا

آندھیوں نے راہ روکی، اور طوفاں سے کہا
آگے مت جانا کہ رکھا ہے دیا صدیق کا

دشمنانِ مصطفےٰ ہاں ہاں تمہارے واسطے
صورت فاروق میں ہے زلزلہ صدیق کا

بس بھلا کرتے تھے سب کا، اس کا یہ انعام ہے
آج دنیا کہہ رہی ہے ہو بھلا صدیق کا

ہے تخلص جس کا ذیشاں، عبد واحد نام ہے
کچھ نہیں وہ کچھ نہیں وہ ہے گدا صدیق کا

از: ذیشانؔ رضا رضوی متھراوی

شکریہ فاضل بہاری کا

چل سنا فاضل بہاری کا — تذکرہ فاضل بہاری کا
نینوا فاضل بہاری کا — تذکرہ فاضل بہاری کا
چل بریلی رضا بتائیں گے — مرتبہ فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت سے جاکے ملتا ہے — سلسلہ فاضل بہاری کا
سیدھا طیبہ کی سمت جاتا ہے — راستہ فاضل بہاری کا
سوئے جنت چلا ہے وہ دیکھو — قافلہ فاضل بہاری کا
لاکھوں نجدی پہ تنہا بھاری ہے — اک گدا فاضل بہاری کا
گر رضا کو ہے دیکھنا، دیکھو — آئینہ فاضل بہاری کا
وسعتیں جس میں گم ہیں، ایسا ہے — دائرہ فاضل بہاری کا
جاں بھی دے کر ادا نہیں ہوگا — شکریہ فاضل بہاری کا
اچھے اچھے سمجھ نہیں پائے — فلسفہ فاضل بہاری کا
دید کرنی ہے اعلیٰ حضرت کی؟ — لے پتہ فاضل بہاری کا
نجدیوں سے لڑو، مگر رکھو — حوصلہ فاضل بہاری کا
سر پہ سایہ رہے مرے، ہردم — یاخدا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت نے ہاتھ جب رکھا — سر اٹھا فاضل بہاری کا

اعلیٰ حضرت کو جان جاتا ہے — آشنا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت کی اک ادا پر ہے — سب فدا فاضل بہاری کا
غوث وخواجہ رضا سے دل کا تار — ہے جُڑا فاضل بہاری کا
علم وحکمت کا، چرخ پر جھنڈا — ہے گڑا فاضل بہاری کا
کیسے نجدی کوئی بھی بچ پاتا — وار تھا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت سے وہ ملا، سب کو — در ملا فاضل بہاری کا
بادہ خوارو! اٹھو چلو، وا ہے — میکدہ فاضل بہاری کا
جب بریلی پہ انگلیاں اٹھیں — دل دُکھا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت کا ہو نہیں سکتا — بے وفا فاضل بہاری کا
جب بھی غم میں گھِرا، ہوا فیضان — بارہا فاضل بہاری کا
شعر ذیشان نے جو لکھا تھا — شیر تھا فاضل بہاری کا

ملک العلما کی امتیازی شان

حضور ملک العلما علامہ مفتی سید محمد ظفر الدین فاضل بہاری جنھوں نے زمانۂ طالب علمی ہی میں وہابیہ دیابنہ کے پیشوائے کبیر اشرفعلی تھانوی سے ۱۲/ ایسے علمی سوالات قائم کئے کہ اشرفعلی تھانوی نے کہا کہ **میں منطق میں جاہل ہوں، آپ جیتے میں ہارا، آپ جیتے میں ہارا** اور راہ فرار اختیار کیا۔

(بحوالہ: جہانِ ملک العلماء، مطبع: انجمن برکاتِ رضا ممبئی ۳)

از: ذیشان رضا رضوی متھراوی

تو رضا کی ہے کٹاری، مرے فاضل بہاری

ہوا گر نظر تمہاری، مرے فاضل بہاری
مٹے دل کی بے قراری، مرے فاضل بہاری
ترے در کا میں بھکاری، مرے فاضل بہاری
رہے تیرا فیض جاری، مرے فاضل بہاری
بھلا کیوں دھمک نہ تیری، ہو گروہِ نجدیت پر
تو رضا کی ہے کٹاری، مرے فاضل بہاری
تو بہار کی دھمک ہے، تری یوپی میں چمک ہے
کہے کائنات ساری، مرے فاضل بہاری
یہی باعث مسرّت، ہے یہی تو وجہ راحت
رہے تیری غم سے 'یاری' مرے فاضل بہاری
ترا نام ہی ظفر ہے، ترے سر ہے تاج نصرت
تری ذات کس سے ہاری، مرے فاضل بہاری
تری مدح میں لگا ہوں، اسی واسطے ہمہ دم
نبھے کچھ تو ذمہ داری، مرے فاضل بہاری
ترے سایۂ کرم میں، اگر آئے مجھ سے ملنے
لگے موت بھی وہ پیاری، مرے فاضل بہاری

میں بریلی پہنچا پل میں، ہوئی جب مجھے میسر
ترے عشق کی سواری، مرے فاضل بہاری

کہا میں نے جب چمن میں، ہے رضا کا آئینہ کون؟
تو کلی کلی پکاری ، مرے فاضل بہاری

ترے در کا ہوں پرندہ، اسی واسطے ہوں زندہ
ہیں پریشاں سب شکاری، مرے فاضل بہاری

رہِ زندگی پہ ہردم، ہے یہ التجائے ذیشاںؔ
ملے رہبری تمہاری، مرے فاضل بہاری

☆☆☆☆☆

حضور ملک العلما وہی ملک العلما ہیں، جنہیں سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑے محبت و پیار بھرے انداز میں کبھی

’حبیبی ولدی‘ (میرے پیارے بیٹے)

’قرۃ عینی‘ (میری آنکھوں کی ٹھنڈک)

میرے بجانِ عزیز (میرے جان سے زیادہ پیارے)

’جانِ پدر بلکہ از جان بہتر‘

تو کبھی برادر دینی ویقینی اور کبھی ولد الاعز وولد الاعز المکین، جیسے عظیم القابات سے یاد فرمایا۔

(بحوالہ: جہانِ ملک العلماء، مطبع: انجمن برکاتِ رضا ممبئی ۳)

از: محترم ذیشاںؔ رضوی متھراوی

لب ہائے رضا خان کی مسکان ظفر ہیں

سب جن کا کیا کرتے ہیں سمّان ظفر ہیں
دنیائے محبت میں بصد شان ظفر ہیں
سنی کے لئے گل ہیں گلستان ظفر ہیں
نجدی کے لئے موت کا اعلان ظفر ہیں

اس واسطے قربان ہوا ان پہ زمانہ
سرکار رضا خان پہ قربان ظفر ہیں
رہتے تھے مرے دل میں وہ رہتے ہیں ہمیشہ
یہ کس نے کہا آپ سے مہمان ظفر ہیں

ہر سمت نہ کیوں پھیلے بریلی کا اجالا
لب ہائے رضا خان کی مسکان ظفر ہیں
رضویّہ ریاست کے ہیں محفوظ رعایا
سلطان رضا اور نگہبان ظفر ہیں

تصنیف سے پہچان بناتا ہے زمانہ
میں کہتا ہوں تصنیف کی پہچان ظفر ہیں
اے نجدیا! میدان میں تو، آ تو گیا ہے
پر مدِّ مقابل یہ رہے دھیان ظفر ہیں

ہے شہر رضا میں جو سجی عشق کی جنّت
اس جنت عشاق کے رضوان ظفر ہیں

تھک ہار کے کہنے لگے طوفانِ حوادث
کیازور چلے عزم کی چٹان ظفر ہیں
دل بن کے سداسینے میں دھڑکے ہے بریلی
اور دل میں مچلتاہواارمان ظفر ہیں
وہ لشکر رضوی کے ہیں جاں بازسپاہی
کب نجدی حکومت سے پریشان ظفر ہیں
کچھ بخیہ گری کیجئے چشمانِ کرم سے
ہم چاک کئے اپناگریبان، ظفر ہیں
توصیف میں چل چل کے قلم بول رہاہے
تونام کاذیشان ہے ذیشان ظفر ہیں

☆☆☆☆☆

مفتی عبدالقیوم ہزاروی علیہ الرحمہ، لاہور پاکستان تحریرفرماتے ہیں کہ

’حدیث کی کثرت ، حدیث کی درایت اور فقہی مسائل وجزئیات کے استخراج واستنباط پرملک العلماء کی بصرت حیرت انگیز تھی۔

(بحوالہ: جہانِ ملک العلماء، مطبع: انجمن برکاتِ رضاممبئی۳)

از: محترم ذیشان رضوی متھراوی

بامِ فلک پر، ماہِ حکمت چمکا ملک العلماء کا

کیوں نہ سنائیں چاند ستارے نغمہ ملک العلماء کا
دست فلک کے ہاتھوں میں ہے جھنڈا ملک العلماء کا
جہل کی کالی راتیں اپنے منہ کو چھپائے بیٹھی ہیں
بامِ فلک پر ، ماہِ حکمت چمکا ملک العلماء کا
قبرمیں جب دیکھیں گے فرشتے، بول اٹھیں گے رضوی ہے
رکھ دینامیری لحدمیں شجرہ ملک العلماء کا
ہاتھ نہ ہرگز وہ آئیں گے، سیدھے مدینے جائیں گے
نجدی وہابی چھوڑ رے پاگل، پیچھا ملک العلماء کا
شانِ بریلی بس وہ سمجھا، مسلک رضوی پہچانا
جس نے سمجھا، جس نے جانا رتبہ ملک العلماء کا
جلتے سورج کی کرنیں بھی ٹھنڈی ٹھنڈی لگنے لگیں
سر پہ ہمارے جب لہرایا سایہ ملک العلماء کا
سارے مضامیں، سارے فتوے، بول رہی ہیں تحریریں
اعلیٰ حضرت کی ہے کرامت لکھنا ملک العلماء کا
بھاگ کے بولے نجدی وہابی یہ تو رضوی کا گھر ہے
دروازے پہ نامِ جولکھا دیکھا ملک العلماء کا
جلوۂ اعلیٰ حضرت ، اے ذیشان نظر اس کو آیا
دل کی نظر سے جس نے دیکھا چہرہ ملک العلماء کا

از: ضمیر یوسف، کلکتہ

باطل کے لئے عشق کی طوفان ظفر ہیں

خوش ذوق مسلمان کی پہچان ظفر ہیں
اک عالم حق صاحبِ ایقان ظفر ہیں

ٹکرایا جو ان سے نہ بچا دہر میں سالم
ایمان وعقیدے کی وہ چٹّان ظفر ہیں

وہ بارگہِ علم رضا کے ہیں شناور
باطل کے لئے عشق کی طوفان ظفر ہیں

’تقویۃ الایمان‘ کی دھجّی ہی اڑادی
سرکار بریلی کے وہ سلطان ظفر ہیں

ٹکرائیں نہ کیوں نجد کے طوفانِ بلا سے
شمشیرِ رضا، فیضِ رضاخان ظفر ہیں

سرکار رضا گر ہیں شہنشاہ قلم کے
لیکن یہ حقیقت ہے قلمدان ظفر ہیں

ایسے ہی نہیں ان کا طرفدار زمانہ
’شاگردِ رضا، علم کا عنوان ظفر ہیں‘

کیسے نہ ضمیران کی صدا آج بھی گونجے
بیدار کرے سب کو جو’اعلان‘ظفر ہیں

از: حسان محمد رضوی کلکتوی

رہے تیرا فیض جاری مرے فاضل بہاری

مری زندگی پہ ساری، مرے فاضل بہاری
ترا اک عمل ہے بھاری، مرے فاضل بہاری

سبھی دیکھ کر ہیں واری ، مرے فاضل بہاری
تری رضویہ نگاری ، مرے فاضل بہاری

ہے سکون اب مسلسل ، تری یاد کر رہی ہے
مرے دل پہ برف باری مرے فاضل بہاری

تو رضا کا ہے دلارا ، ہے نسب بھی تیرا اعلیٰ
تری علم سے ہے یاری مرے فاضل بہاری

ترے علم کی دھمک سے ہوا تھانوی بھی لرزہ
ملی ہار جب کراری مرے فاضل بہاری

سبھی آرہے ہیں لینے شہ انبیاء کا صدقہ
ترے در پہ باری باری مرے فاضل بہاری

سبھی لوگ یہ پکارے، یہی کہہ رہا ہے حسان
رہے تیرا فیض جاری مرے فاضل بہاری

از: حسان محمد رضوی کلکتوی

درکھلا فاضل بہاری کا

مل گیا فاضل بہاری کا — آسرا فاضل بہاری کا
رشتہ آپس میں کافی گہرا ہے — علم کا فاضل بہاری کا
غوث ہیں فاضل بہاری کے — ہے رضا فاضل بہاری کا
میرے سرکار تک پہنچتا ہے — سلسلہ فاضل بہاری کا
جب ہوئے بند سارے دروازے — در کھلا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت کا ساتھ جو گزرا — دور تھا فاضل بہاری کا
رضویہ جام ہے پلاتا ہے — میکدہ فاضل بہاری کا
روز عظمت کا باب کھلتا ہے — اک نیا فاضل بہاری کا
میرا سید سراج ہے بیشک — آئینہ فاضل بہاری کا
دل سے حسان بھی تو شیدا ہے — باخدا فاضل بہاری کا

از: حسان محمد رضوی کلکتوی

وہ نجد میں اٹھتا ہوا طوفان ظفر ہیں

ہیں جن سے سبھی نجدی پریشان، ظفر ہیں
شاگردِ رضا، علم کا عنوان ظفر ہیں
کیا خوب ترا مصرع ہے، 'ذیشان' ظفر ہیں
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں
روکے سے جو نجدی کے تھما ہے نہ تھمے گا
وہ نجد میں اٹھتا ہوا طوفان ظفر ہیں
جب پوچھا گیا کون ہے مسلک کا محافظ
یہ بولے بریلی سے رضا خان ظفر ہیں
خود مفتی کہا جن کو رضا خان نے! نجدی
تو 'خاک' سمجھ پائے گا آسان ظفر ہیں
اس واسطے تحریر میں ندرت کی چمک ہے
تصنیف رضا خان پہ قربان ظفر ہیں
کھاتے ہیں رضا خان کا رکھتے ہیں حسد بھی
کچھ سنی کی کرتوت پہ حیران ظفر ہیں
توصیف میں اشعار رقم کرنے چلے ہو
پر لکھنا سمجھ بوجھ کے حسان ظفر ہیں

از: حسان محمد رضوی کلکتوی

سینۂ نجد پہ لہرائے گا جھنڈا ملک العلماء کا

بھول نہیں سکتی ہے احساں دنیا ملک العلماء کا
آج ہے سب کے لب پہ ترانہ کس کا ملک العلماء کا

بارہ برس وہ ساتھ رہے ہیں سیدی اعلیٰ حضرت کے
بس اس سے ہی جان لے دنیا رتبہ ملک العلماء کا

ان کی علمی بلندی کا تم اس سے لگاؤ اندازہ
اپنے تو اپنے غیروں نے مانا لوہا ملک العلماء کا

جب تک ہیں دنیا میں سراجِ ملت جیسے مرد حق
سینۂ نجد پہ لہرائے گا جھنڈا ملک العلماء کا

پڑھ لو جہانِ ملک العلما، تم بھی جان ہی جاؤ گے
دنیا میں ہوتا ہے کیوں کر چرچا ملک العلماء کا

میں ہی نہیں حسانؔ فقط یہ سارا زمانہ کہتا ہے
علم وادب کی دنیا میں ہے شہرہ ملک العلماء کا

از: شفیق رائے پوری
جگدل پور، ضلع بستر، چھتیس گڑھ

فیضانِ رضا علم کے وہ کان ظفر ہیں

اے شہر بریلی ترا فیضان ظفر ہیں
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں

کیا خوب سنوارا ہے انہیں میرے رضا نے
یوں لگتا ہے جیسے کہ رضا خان ظفر ہیں

وہ اپنی تصانیف میں بھی آج ہیں زندہ
کہنے کو فقط قبر کے مہمان ظفر ہیں

ہاں ہاں وہی سید نے محدث نے ہمارے
فرمایا تھا اس دور کے نعمان ظفر ہیں

ملتے ہیں جہاں منطق و تکسیر کی موتی
فیضانِ رضا علم کے وہ کان ظفر ہیں

اقلیم سخن کے جسے شاہی ہے مسلم
اس شاہ کے ہیں نور نظر جان ظفر ہیں

یہ کہہ کے شفیق آپ قلم توڑ دیں اپنا
ہاں علم رضا خان کی برہان ظفر ہیں

از: شفیق رائے پوری
جگدل پور، ضلع بستر، چھتیس گڑھ

کرو میری غمگساری مرے فاضل بہاری

ہے غموں کا بوجھ بھاری مرے فاضل بہاری
کرو میری غمگساری مرے فاضل بہاری
ترے در کا ہوں بھکاری مرے فاضل بہاری
رہے تیرا فیض جاری مرے فاضل بہاری
جو ترے رضا پہ شیدا میرے مصطفٰے پہ قرباں
ہے مری اسی سے یاری مرے فاضل بہاری
نظر آئے نورِ یزداں پلا ایسا جامِ عرفاں
رہے عمر بھر خماری مرے فاضل بہاری
تو اسے رضا پہ کر دے میرے مصطفٰے پہ کر دے
میرا دل ہے تجھ پہ واری مرے فاضل بہاری
ہیں گزارشیں دعا کی چلے زائرین طیبہ
نہیں آئی میری باری مرے فاضل بہاری
لیا نام شاد ہوکر جو شفیقؔ نے تمہارا
چلی نجدیوں پہ آری مرے فاضل بہاری

از: شفیق رائے پوری
جگدل پور، ضلع بستر، چھتیس گڑھ

بعد رضا ہے سکّہ کس کا سکّہ ملک العلماء کا

کیوں نہ زبانِ علماء پر ہو خطبہ ملک العلماء کا
علم و ادب کی دنیا میں ہے شہرہ ملک العلماء کا
شانِ ملک العلماء ہو یا رتبہ ملک العلماء کا
اعلیٰ حضرت کی نسبت سے اعلیٰ ملک العلماء کا
اچھی سے اچھی تھی، ہوگا اچھا ملک العلماء کا
دنیا ملک العلماء کی اور عقبٰی ملک العلماء کا
تفسیر و تکسیر ریاضی علم حدیث پاک میں بھی
بعد رضا ہے سکّہ کس کا سکّہ ملک العلماء کا
حسب روایت پیش کیا ہے تحفہ اعلیٰ حضرت نے
جس دن دیکھا پہلا پہلا فتویٰ ملک العلماء کا
شیر شکر ہم سب کو کردے یارب اس کے صدقے میں
اعلیٰ حضرت سے تھا جیسا رشتہ ملک العلماء کا
علم و عمل کا طالب یارب ہے یہ شفیقؔ عاصی بھی
اس کے حصے میں بھی آئے صدقہ ملک العلماء کا

از: محمد صادق رضا صدیقی، حسن فردوسی

دل عشق کی بھٹّی ہے تو، لوبان، ظفر ہیں

ذیشان تھے، اور آج بھی، ذیشان ظفر ہیں
شاگردِ رضا، علم کا عنوان، ظفر ہیں

دامادِ پیمبر کی، شجاعت کا ہے صدقہ
ہارے نہ کبھی، کوئی بھی، میدان، ظفر ہیں

دنیائے تصانیف، جنہیں فخر سے دیکھے
ہاں، میرے رضا کا، وہ قلمدان، ظفر ہیں

کیسے کوئی حملہ کرے!! مسلک پہ رضا کے
طوفان، رضا خان، تو چٹّان، ظفر ہیں

صدقہ ہے ملا، حضرتِ فاروق، کا ان کو
ناموسِ رسالت پہ، جو قربان، ظفر ہیں

یونہی وہ مہکتے نہیں، سنّی کے دلوں میں
عشقِ شہِ کونین کا، گلدان، ظفر ہیں

کیوں کر نہ بھلا اہلِ سنن ان پہ فدا ہوں
فرمائیں رضا جن کو مری جان ظفر ہیں

یہ غوث کا فیضان ہے، جو بعد رضا کے
تصنیف کی دنیا کے بھی سلطان ظفر ہیں

بہکاوے میں آئے نہیں، تیرے جو اے نجدی
وہ جس کے عقیدے کے نگہبان ظفر ہیں

میرے ہی نہیں سب کے دلوں کی، یہ صدا ہے
ہاں پیارے رضا خان کی ’پہچان‘ ظفر ہیں

ایماں کے محافظ ہیں، عقیدے کے نگہباں
کیوں کر نا کہوں، پھر، کہ مری شان ظفر ہیں

یہ دل کی حویلی کبھی ویران نہ ہوگی
اس دل کے حویلی کے، جو مہمان ظفر ہیں

جو قصرِ محبت ہے، بریلی کی زمیں پر
اس قصر کے سب سے حسیں دالان ظفر ہیں

ہر لمحہ لٹاتے ہیں وہ، مارہرہ کا فیضان
رضوی کے لئے قادری باران ظفر ہیں

کیوں کر نہ معطر ہو، مرے فکر کی، وادی
دل عشق کی بھٹّی ہے تو، لوبان، ظفر ہیں

جس باغ پہ ہوتی ہے سدا بارشِ رحمت
اس باغ کے اک قیمتی ریحان ظفر ہیں

آتی ہے حسنؔ دل سے، یہی ایک صدا، بس
سلطان ظفر، شان ظفر، جان ظفر ہیں

از: محمد صادق رضا صدیقی، حسن فردوسی

ملی مجھ کو، تاجداری، مرے فاضلِ بہاری

ملی مجھ کو، تاجداری، مرے فاضلِ بہاری
بنا جب ترا، بھکاری، مرے فاضلِ بہاری

ہے پلایا، جامِ الفت جو رضا کے میکدے سے
ہے سرور، اب بھی طاری، مرے فاضلِ بہاری

ہے بلند کتنا رتبہ، کیا آپ کا خدا نے
نہیں مجھ کو، جانکاری، مرے فاضلِ بہاری

ترے در کی جاذبیت، ہے یہ رنگ قادریت
ہے رضا کا فیض جاری، مرے فاضلِ بہاری

تری چشم سے رواں ہے، جو عنایتوں کا دریا
ہے یہ، فیضِ چار یاری، مرے فاضلِ بہاری

ترے در پہ آکے، اک دن، تری دید کی طلب میں
کروں خوب، اشکباری، مرے فاضلِ بہاری

ترے علمی پیرہن کی، ہوئی سایۂ رضا میں
بڑی اچھی دستکاری، مرے فاضلِ بہاری

تری مار سے ابھی تک، سبھی نجدیوں کی ٹولی
پھرے اب بھی، ماری ماری، مرے فاضلِ بہاری

یہی آرزو ہے میری، یہی میری جستجو ہے
ملے تیری، خاکساری، مرے فاضلِ بہاری

ترا نام سن کے فوراً، جسے خود بخار آئے
وہ پڑھائے کیا بخاری!! مرے فاضلِ بہاری

جلیں حاسدیں حسد سے، ہو ہرا رضا کا گلشن
چلے بادِ نو بہاری، مرے فاضلِ بہاری

ہر گام پر، پچھاڑا، مردود نجدیوں کو
ہمت نہ تونے ہاری، مرے فاضلِ بہاری

ہے یہ سچ، بکھر رہی تھی، جب زلف سنیت کی
اسے آپ نے سنواری، مرے فاضلِ بہاری

جسے کہہ کہ 'اپنا بیٹا' کریں فخر اعلیٰ حضرت
وہی ذات ہے تمہاری، مرے فاضلِ بہاری

ہے خزاں کا اس پہ قبضہ، کرو آپ ہی شگفتہ
مرے دل کی ہے جو، کیاری، مرے فاضلِ بہاری

جو پلائی ہے رضا نے، مئے عشقِ مصطفائی
رہے حشر تک خماری، مرے فاضلِ بہاری

یہ حسنؔ کی ہے تمنا، مری جان جب بھی نکلے
ہو گلی، تمہاری پیاری، مرے فاضلِ بہاری

از: احسن کمال رضوی
جامعہ حمیدیہ رضویہ، مدنپورہ، بنارس

اے تشنہ لبوں چشمۂ عرفان ظفر ہیں

سینے میں لئے عشق کا فیضان ظفر ہیں
شاگرد رضا علم کا عنوان ظفر ہیں
دربارِ ظفر میں چلوسیرابی کی خاطر
اے تشنہ لبوں چشمۂ عرفان ظفر ہیں
استاد کوشاگرد سے الفت ہو تو ایسی
فرمان رضا ہے کہ مری جان ظفر ہیں
اک اہل نظر بولا کچھوچھہ کی زمیں سے
شک اس میں نہیں وقت کے نعمان ظفر ہیں
ہیں اہل ہدایت کے لئے مژدۂ جنت
باطل کے لئے موت کا اعلان ظفر ہیں
دربار رسالت میں ثنا جن کی ہے مقبول
سرکار کے اک ایسے ثناخوان ظفر ہیں
اس گل میں فقط علم کی خوشبو نہیں احسنؔ
گلزار ولایت کے بھی ریحان ظفر ہیں

از! الحاج توقیر مصباحی

تھرّاتا تھا دیکھ کے نجدی چہرہ ملک العلما کا

ملتا ہے محبوب خدا سے رشتہ ملک العلما کا
سوچئے پھر کتنا اونچا ہے رتبہ ملک العلما کا
غوث لاعظم عبدالقادر جیلانی کی آل ہیں یہ
اونچاء پہ لہراتا ھے جھنڈا ملک العلما کا
دربارِ اعلیٰ حضرت سے ان کو ایسا فیض ملا
مان رہی ہے ساری دنیا لوہا ملک العلما کا
جن کو دی ہے عقل خدا نے وہ تو خوب سمجھتے ہیں
دیو کے بندو تم کیا سمجھو رتبہ ملک العلما کا
رکھتے ہیں جو لوگ عداوت مسلک اعلیٰ حضرت سے
جھوٹے منھ سے کیوں پڑھتے ہیں خطبہ ملک العلما کا
شان پیمبر میں جب بھی کوئی گستاخی کرتا ہے
خوب خبر لیتا تھا اس کی خامہ، ملک العلما کا
ہو جاتی توقیرؔ وہیں پہ حق و باطل کی پہچان
تھراتا تھا دیکھ کے نجدی چہرہ ملک العلما کا

از! الحاج توقیر مصباحی

اللہ کے محبوب کا احسان ظفر ہیں

انسان کہیں جن کو وہ انسان ظفر ہیں
اللہ نے بخشی ہے انہیں ایسی فضیلت
فیضانِ رضا فاضلِ ذیشان ظفر ہیں
دنیائے تفقّہ میں بڑی شان ہے ان کی
دربان درِ 'حضرت نعمان' ظفر ہیں
فرمایا بریلی کے مجدد نے خوشی میں
اے 'منظر اسلام' تری شان ظفر ہیں
فیضانِ رضا جاری رہے اس پہ ہمیشہ
جو آپ کی عظمت کے قدردان ظفر ہیں
پھیلی ہے بھینی بھینی مہک جن کی بہرسو
وہ 'گلشن سادات' کے ریحان ظفر ہیں
کی خدمت اسلام دل وجان سے جس نے
وہ لائق صد رحمت و غفران ظفر ہیں
داروغۂ جنت نے کہا دیکھ کے ان کو
وا تیرے لئے خلد کے ایوان ظفر ہیں
چنتا نہ کرو سنیو! یہ دھیان سے سن لو
بس تیری سمسیا کا سمادھان ظفر ہیں
توقیر تری حیثیت کیا بزم سخن میں
ہاں یہ کہ تری فکر کا عنوان ظفر ہیں

از: نواز اعظمی

تصویر رضا پرتوِ نعمان ظفر ہیں

اک گنجِ گراں مایۂ عرفان ظفر ہیں
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں
سیرابی کا ساماں پئے تشنہ لبِ حکمت
اک موجِ ہنر، علم کا باران ظفر ہیں
توصیف وثنائے شہِ لولاک لما میں
مصروف بہرلحظہ بہرآن ظفر ہیں
فرمایا بڑے پیار سے یہ میرے رضا نے
ٹھنڈک مری آنکھوں کی، مری جان ظفر ہیں
پایہ ہے بلند ان کا تفقّہ میں یقیناً
تصویر رضا پرتوِ نعمان ظفر ہیں
جو یا ہے ہنر اس کی مہک سے ہیں معطر
گلزار رضا کے گل وریحان ظفر ہیں
ہر شخص نواز اعظمی کہتا ہے ابھی تک
ملت کے لئے تحفۂ رحمان ظفر ہیں

از: نوازاعظمی

چرچا فاضلِ بہاری کا

جابجا فاضلِ بہاری کا — تذکرہ فاضلِ بہاری کا
باغِ عالم میں ہورہا ہے ابھی — چرچا فاضلِ بہاری کا
ہے قلم اب بھی نجدیوں کے لیے — برق زا فاضلِ بہاری کا
دیدنی تھا برائے خدمتِ دیں — ولولہ فاضلِ بہاری کا
مصطفی فاضلِ بہاری کے — اور خدا فاضلِ بہاری کا
مرتبہ عقل اور گماں سے ہے — ماورا فاضلِ بہاری کا
دیکھو دریوزہ گر یقیناً ہے — بادشا، فاضلِ بہاری کا
روضۂ پاک کتنا لگتا ہے — دل کُشا فاضلِ بہاری کا
ذکر ہے میرے واسطے اے نواز
جاں فزا فاضلِ بہاری کا

حضور ملک العلما علیہ الرحمہ

رضویات کے مؤسس اول اور منظر اسلام کے اولین فصل بہار تھے۔

از: الحاج توقیر القادری مصباحی

سرکار مدینہ کے ثنا خوان ظفر ہیں
شیدائے رضا، عاملِ قرآن ظفر ہیں
صدقہ ہے ملا بارگہِ غوث سے جن کو
وہ نورِ نگاہِ شہِ جیلان ظفر ہیں
حاصل تھی ہر اک فن میں جنھیں پوری مہارت
سرکار بریلی کا وہ فیضان ظفر ہیں
صہبائے بریلی سے مئے عشق رسالت
پی کر جو ہوئے مست وہ مستان ظفر ہیں
تکسیر، رمل، علم جفر، اور فقہ میں
بے مثل ہیں، ذی جاہ ہیں، ذیشان ظفر ہیں
تعظیم کریں خلد کے رضوان بھی جن کا
وہ گلشن فردوس کے مہمان ظفر ہیں
ہاں عشق رضا، ذکر رضا، فکر رضا کی
جسمیں ہے مہک وہ حسیں گلدان ظفر ہیں
اعدائے نبی بھاگ چلے خوف سے جنکے
لاریب وہی فاتح میدان ظفر ہیں
یہ کہنا پڑا تھانوی کو دل کی زباں سے
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں
توقیر فقط میں ہی نہیں سارا زمانہ
کہتا ہے کہ اس دور کے نعمان ظفر ہیں

از: سراج تاباں، کلکتہ

بڑی شان ہے تمہاری مِرے فاضلِ بہاری

دَرِ شہ کے اِک بھکاری مِرے فاضلِ بہاری
ہیں مکینِ خلدِ باری مِرے فاضلِ بہاری

تِری یاد کے گُلوں سے ہے شگفتہ رُو، مُعطّر
مِرے فِکر وفن کی کیاری مِرے فاضلِ بہاری

اے اسیر اعلیٰ حضرت ، اے غرورِ اہلسنّت
بڑی شان ہے تمہاری مِرے فاضلِ بہاری

وہ رضا کے دَر کے نوکر، تھے رضا کے دست پرور
اور اُنہیں کی دَست کاری مِرے فاضلِ بہاری

سَرِ نجدِیَت قلَم ہے تِرے نیزۂ قلم سے
وہ لگائی ضَربِ کاری مِرے فاضلِ بہاری

اے مِرے رَضا کے دِلبَر! تاقیامِ روزِ محشر
رہے فیض تیرا جاری مرے فاضل بہاری

از: ڈاکٹر محمد سرور
میڈیکل آفیسر اسٹیٹ یونانی میڈیکل کالج الہ آباد

افتاء کے مسائل کی بڑی شان ظفر ہیں

اللہ کی آیات کا عرفان ظفر ہیں
ہم اہلِ سنن کیلئے برہان ظفر ہیں

جو مہرِ درخشاں ہے بریلی کا مجدد
اس اعلیٰ مجدد کا گلستان ظفر ہیں

تحقیقِ مسائل سے ہوا راز یہ ظاہر
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں

توقیت و جفر علمِ رمل علمِ فرائض
ان شاذ مضامین کے سلطان ظفر ہیں

شاگردِ رضا کا ہے یہی خاص تعارف
کہ لوح و قلم اور قلمدان ظفر ہیں

پیچیدہ مسائل ہوئے حل ان کے قلم سے
افتاء کے مسائل کی بڑی شان ظفر ہیں

پیغامِ رضا الفتِ سرکار ہے سرور
اور الفتِ سرکار کی پہچان ظفر ہیں

از: صبیح رضا ساحر کلکتوی

ہے تمہاری جلوہ باری، مرے فاضلِ بہاری

یہ دعا ہے پیشِ باری، مرے فاضلِ بہاری
رہے تیرا فیض جاری، مرے فاضلِ بہاری

ترے لہجۂ جلی پر، تری ہمتِ جری پر
یہ شکستہ دل ہے واری، مرے فاضلِ بہاری

کبھی تیرگی نہ ہوگی، مرے دل کے آشیاں میں
ہے تمہاری جلوہ باری، مرے فاضلِ بہاری

جو سوال سن کے تیرے، اڑے ہوش تھانوی کے
تھے وہ بارہ، باری باری، مرے فاضلِ بہاری

تری دید بھی ہے ایسی، تجھے دیکھنے پہ اور بھی
بڑھی دل کی بےقراری، مرے فاضلِ بہاری

شبِ غم سے زلفِ ہستی، جو بکھر کے رہ گئی تھی
ترے ذکر نے سنواری، مرے فاضلِ بہاری

تو پلا دے جام ساحر کو بھی ایسا میکدے سے
رہے حشر تک خماری، مرے فاضلِ بہاری

از:. سید محمد آل مصطفیٰ احسن
خادم جامعہ فاطمہ جلال نگر شاہ جہانپور

تو اکیلا سب پہ بھاری، مرے فاضل بہاری

تری ضرب ضرب کاری، مرے فاضل بہاری
تو اکیلا سب پہ بھاری، مرے فاضل بہاری

جو ہوا ترے مقابل، وہ حکیم قوم دیواں
اسے مات دی کراری، مرے فاضلِ بہاری

جنہیں اپنا علمی بیٹا ہے کہا مرے رضا نے
وہ ہیں فاضلِ بہاری، مرے فاضلِ بہاری

تمہیں آج تک فلک پر ہے اٹھائے علم و فن کے
وہ تمہاری **البھاری**، مرے فاضلِ بہاری

دو جہان علم و فن میں، ترا بج رہا ہے ڈنکا
کروں کیا صفت شماری، مرے فاضلِ بہاری

جو سوال تو نے پوچھے تھے وہابیوں سے، ان پر
ہیں ابھی تلک ادھاری، مرے فاضلِ بہاری

ہے یہی دعائے احسنؔ، رہے قبر تیری روشن
بنے خلد کی وہ کیاری، مرے فاضلِ بہاری

از: محمد مبارک حسین قادری اُڑیسوی

ترے دن ہیں یادگاری مرے فاضلِ بہاری

پئے شُغلِ حق شعاری مرے فاضلِ بہاری
ترے دن ہیں یادگاری مرے فاضلِ بہاری
ملے دہر میں حفاظت، مٹے ظلم کی سیاست
ہو ترا کرم حصاری مرے فاضلِ بہاری
ترے حق صفت مشاغل، تری زیست کے مراحل
تھے فزوں بفضلِ باری مرے فاضلِ بہاری
ہوئے کتنے لعل وگوہر ترے علم سے نفع گر
کرے کون دُرشماری مرے فاضلِ بہاری
لیا چوم رفعتوں نے تری پاک نسبتوں نے
کیا مجھ کو سگ دیاری مرے فاضلِ بہاری
جو بشر فقط ہو حق جُو، یہ ہمیں بتا گیا تو
کرو! بس اُسی سے یاری مرے فاضلِ بہاری
تا دوام جُستجو یک، ہے خفی دریں مبارک
رہے تیرا فیض جاری مرے فاضلِ بہاری

از: محمد زاہد علی رضوی سیوانی

سرکار پہ جی جان سے قربان ظفر ہیں

ذی جاہ ظفر صاحبِ عرفان ظفر ہیں
سرکار پہ جی جان سے قربان ظفر ہیں
میدانِ تصانیف کے سلطان ظفر ہیں
شاگردِ رضا، علم کا عنوان ظفر ہیں
اعدائے شہِ دیں کے لئے تیر و تبر وہ
عاشق کے لئے رحمتِ رحمٰن ظفر ہیں
دیکھا تو یہی بولے کچھوچھ کے محدث
کہ واقعی اس دور کے نعمان ظفر ہیں
توقیت، جفر، نحو میں یکتائے زمانہ
تاریخ میں ہیئت میں بھی ذیشان ظفر ہیں
کہتے تھے رضا نورِ نظر، قُرّۃُ عینی
مفتی بھی، مصنف بھی، مری جان ظفر ہیں
لکھ زاہدؔ مضطر کہ رضا خاں کا مکمل
فیضان ہیں فیضان ہیں فیضان ظفر ہیں

از: جاوید صدیقی گونڈوی

مسلک کے لئے آج بھی جزدان ظفر ہیں

افکارِ رضا کا، حسیں دیوان ظفر ہیں
تعویز نہیں، شمع شبستان ظفر ہیں
دو چار نہیں آپ کو، جس جس نے ہے دیکھا
ہر شخص یہ کہتا ہے، مری جان ظفر ہیں
احکام شریعت کو کوئی چھو نہ سکے گا
احکام شریعت کے نگہبان ظفر ہیں
مسلک پہ کوئی گرد بھلا کیسے چڑھے گی
مسلک کے لئے آج بھی جزدان ظفر ہیں
سنتے ہی فقط نام مچل جاتے ہیں جاوید
مستوں کیلئے تو مئے عرفان ظفر ہیں

☆☆☆☆☆

جمہور علماء اور دانشوران کا مجموعی تاثر یہ ہے کہ

ملک العلماء امام احمد رضا کے علمی جانشین

اور

فکری ترجمان کا نام ہے۔

از: عبد المنان کلامی امجدی رضوی

ترا علم سب پہ بھاری مرے فاضل بہاری

تو ہے مظہر بخاری مرے فاضل بہاری
ترا علم سب پہ بھاری مرے فاضل بہاری
کرو چشم فیض باری مرے فاضل بہاری
تھمے میری آہ و زاری مرے فاضل بہاری
ہے عمر کا تجھ میں جلوہ، ہے علی سا تجھ میں جذبہ
تو رضا کی ہے کٹاری مرے فاضل بہاری
ترے دم سے میں ہمیشہ رہوں باطلوں پہ غالب
رہے تیرا فیض جاری مرے فاضل بہاری
تری رفعت و بلندی سرعرش سے فزوں ہے
تری واہ خاکساری مرے فاضل بہاری
مری کشت علم ہر دم رہے سبز اور شاداب
کرو ایسی آبیاری مرے فاضل بہاری
یہ کلامؔی کہہ رہا ہے ترے در پہ میں بھی جاوں
مری کاش آئے باری مرے فاضل بہاری

از: عبدالمنان کلامی امجدی رضوی
چندوالا تیہار جھارکھنڈ

دبدبہ فاضل بہاری کا

تھا جدا فاضل بہاری کا — قاعدہ فاضل بہاری کا
ہو سدا فاضل بہاری کا — تذکرہ فاضل بہاری کا
فضل رب سے نہ جانے ہوتا گیا — کیا سے کیا فاضل بہاری کا
پورے بھارت میں ہر طرف ڈنکا — بج رہا فاضل بہاری کا
کتنا مضبوط تھا رضا، رشتہ — آپ کا فاضل بہاری کا
باطلوں سے کوئی بھی دیوانہ — کب ڈرا فاضل بہاری کا
بالیقیں ہے رضا کا دیوانہ — ہر گدا فاضل بہاری کا
مظہر قول حضرت صدیق — قول تھا فاضل بہاری کا
ابن خطاب کا ہی مظہر تھا — فیصلہ فاضل بہاری کا
علم و فن میں یگانہ و یکتا — رنگ تھا فاضل بہاری کا
نام سنتے ہی ڈر گیا نجدی — جب سنا فاضل بہاری کا
محو آغوش اعلیٰ حضرت ہے — مدرسہ فاضل بہاری کا
کل بھی تھا آج ہے، رہے گا یوں — دبدبہ فاضل بہاری کا
رفعتِ عرش سے بھی اعلیٰ ہے — مرتبہ فاضل بہاری کا
فضل رب سے بنا کلامیؔ بھی — اک گدا فاضل بہاری کا

از: سید محمد آل مصطفیٰ احسن
خادم جامعہ فاطمہ جلال نگر شاہ جہانپور

رعب تھا فاضلِ بہاری کا

حق رہا فاضلِ بہاری کا — ہمنوا فاضلِ بہاری کا
رہنما فاضلِ بہاری کا — ہے رضا فاضلِ بہاری کا
رب ہوا فاضلِ بہاری کا — سب ہوا فاضلِ بہاری کا
آزما فاضلِ بہاری کا — حوصلہ فاضلِ بہاری کا
البھـــاری سے غلغلہ، عالم — میں ہوا فاضلِ بہاری کا
خدمت دیں سے تذکرہ اب تک — ہو رہا فاضلِ بہاری کا
فیصلہ ہوگیا ہے جب خامہ — چل گیا فاضلِ بہاری کا
میکشو آؤ میکدہ اب بھی — ہے کھلا فاضلِ بہاری کا
آج بھی علم و فن میں سکہ بس — چل رہا فاضلِ بہاری کا
مرتبہ، کیا سمجھ سکے گا تو — نجدیا فاضلِ بہاری کا
سید الاولیاء شہ جیلاں — جد ہوا فاضلِ بہاری کا
نجدیت تلملا اٹھی ایسا — وار تھا فاضلِ بہاری کا
مرتبہ جانتے ہیں، کیسا ہے؟ — اولیاء فاضلِ بہاری کا
کوئی ہم پلہ، نجد و ندوہ میں — ہے؟ تو لا فاضلِ بہاری کا
اعلیٰ حضرت کی بات کرتا ہے — چل دکھا فاضلِ بہاری کا

علم وفن فضل ومعرفت میں تو — مثل لا فاضلِ بہاری کا
اپنے مرشد کا تذکرہ لکھنا — کام تھا فاضلِ بہاری کا
اعلیٰ حضرت نے یوں دعائیں دیں — ہو بھلا فاضلِ بہاری کا
خلد میں لیکے جائے گا، تجھ کو — سلسلہ فاضلِ بہاری کا
جس سے روشن ہے دین کا رستہ — ہے دیا فاضلِ بہاری کا
اعلیٰ حضرت کی بات کرتا ہے — ہر گدا فاضل بہاری کا
تذکرہ سن کے سب ہوئے شاداں — جب چھڑا فاضلِ بہاری کا
چہرے کھل کھل اٹھے ہیں، ذکر حسن — جب چلا فاضلِ بہاری کا
تاج سر میں بنالوں، گر پاؤں — نقش پا فاضلِ بہاری کا
موج سے، دوسروں کی طاقتور — بلبلہ فاضلِ بہاری کا
سرور دوسرا سے، جا کے ملا — سلسلہ فاضلِ بہاری کا
دن میں تارے دکھے ہیں وارا سکے — جب پڑا فاضلِ بہاری کا
اشرف تھانہ، جل گیا بھن کر — بم گرا فاضلِ بہاری کا
سینچا ان کو رضا نے یوں، اب تک — گل کھلا فاضلِ بہاری کا
اونچے اونچے تھے بزم میں، لیکن — شور تھا فاضلِ بہاری کا
آج بھی علم وفن میں سکہ بس — چل رہا فاضلِ بہاری کا
فضل مولیٰ ہے، جو ہوا احسن — تو گدا فاضلِ بہاری کا

اے رضا! کچھ تو صدقہ احسنؔ کو
ہو عطا فاضلِ بہاری کا

از محمد نفیس مصباحی بلرام پوری

ناموسِ رسالت کے نگہبان ظفر ہیں

دربان درِ صاحب قرآن ظفر ہیں
ناموسِ رسالت کے نگہبان ظفر ہیں
احمد رضا کے علم کا فیضان ظفر ہیں
عالم ہی نہیں علم کے سلطان ظفر ہیں
تن من میں بسا کر کے رضا خان کی خوشبو
ہر سمت مہکتا ہے جو گلدان ظفر ہیں
کیسے نہ قدم چومے ظفر میرے ظفر کے
دامن میں لیے عشقِ رضا خان ظفر ہیں
جو لوگ سمجھتے ہیں وہی لوگ ہیں کہتے
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں
ہیں برق و شرر دشمنِ سرکار کی خاطر
ہر اہلِ محبت پہ مہربان ظفر ہیں
عشقِ رسول خدمتِ اسلام کے سبب
بے شک نفیسؔ خلد کے مہمان ظفر ہیں

از قلم: ابوعمار سید محمد مہتاب عالم اشرفی جامعی

تو ولیِ ربِّ باری مرے فاضل بہاری

تو ولیِ ربِّ باری مرے فاضل بہاری
رہے فیض تیرا جاری مریفاضل بہاری

ترا قادری گھرانہ بھی ہے غوث کا گھرانہ
یہ ہیں نسبتیں تمہاری مرے فاضل بہاری

تو رضا کا ہے جیالہ دلِ نجدیت پہ ہردم
ہوئی تیری ضرب کاری مرے فاضل بہاری

تری دید کی تمنا لئے دل میں کب تلک میں
کروں یوں ہی دن شماری مرے فاضل بہاری

یہی ہے مری تمنا کہ میں دیکھ لوں مدینہ
ہے بہت ہی بیقراری مرے فاضل بہاری

شب و روز ہو رہی ہے جہاں رحمتوں کی بارش
وہ ہے قبر تیری پیاری مرے فاضل بہاری

ملے آپ کی بدولت ہے یہ التجائے عمّار
سدا عجز و انکساری مرے فاضل بہاری

از: سید شارق رضا خالدی
شاہجہانپوری

رہا تیرا خوف طاری مرے فاضل بہاری

یہی آرزو ہماری مرے فاضل بہاری
رہے تیرا فیض جاری مرے فاضل بہاری

جو عدوئے مصطفیٰ تھے سدا ان پہ موت جیسا
رہا تیرا خوف طاری مرے فاضل بہاری

بھرو سب کی جھولیاں اب، کہ پیارے در پہ دامن
ہیں کھڑے سبھی بھکاری، مرے فاضل بہاری

اٹھا جب قلم تمہارا، ہوئے مسئلے سبھی حل
یہ ہے برتری تمہاری مرے فاضل بہاری

شہِ دیں کی سنتوں پر تری اے رضا کے دلبر
کٹی زندگی ہے ساری مرے فاضلِ بہاری

ترے علم و آگہی کا ہے زمانے بھر میں چرچا
مرے فاضل بہاری مرے فاضل بہاری

ترے میکدے سے شارق نے پیا ہے جام جب سے
نہیں جاتی ہے خماری مرے فاضل بہاری

از: سید شارق رضا خالدی شاہجہانپوری

ہے رضا فاضل بہاری کا

کرخدا فاضل بہاری کا — ہم نوا فاضل بہاری کا
ہے رضا فاضل بہاری کا — مقتدیٰ فاضل بہاری کا
جس نے بھی پوچھا کس کا ہے شیدا — کہہ دیا فاضل بہاری کا
نام ہونٹو پہ بار بار میرے — آرہا فاضل بہاری کا
اللہ اللہ کتنا اعلیٰ ہے — مرتبہ فاضل بہاری کا
تخت شاہی افضل و اعلیٰ — بسترا فاضل بہاری کا
دنگ تقویٰ ہیں دیکھ کر سارے — اتقاء فاضل بہاری کا
یوں ہی ڈنکا بجے گا محشر تک — ہر جگہ فاضل بہاری کا
رہتی دنیا تلک نہ پاؤ گے — دوسرا فاضل بہاری کا
جائے گا ان کے ساتھ جنّت میں — دل نوا فاضل بہاری کا
فیض احمد رضا ملا، جو کیا — تذکرہ فاضل بہاری کا
کاش دیدار خواب میں ہو جائے — مرحبا فاضل بہاری کا
جب ہوا دین کے لئے ہی ہوا — رت جگا فاضل بہاری کا
حق و باطل میں فرق کرتا تھا — بولنا فاضل بہاری کا
لولی لولی ہے اور بیوٹی فل — ایریا فاضل بہاری کا
میری بگڑی بنے کرم مجھ پر — جب ہوا فاضل بہاری کا
ہر بلا سر سے ٹل گئی، شجرہ — جب پڑھا فاضل بہاری کا
بدعقیدوں پہ اب بھی قائم ہے — زلزلہ فاضل بہاری کا
صدقہ ہم کو بھی مالک و مولیٰ — کر عطا فاضل بہاری کا
بن کے منگتا رہے گا یہ شارق — ہاں سدا فاضل بہاری کا

از: محمد برکت علی جامعی، سمستی پوری

تری ہر ادا ہے پیاری مرے فاضلِ بہاری

تو عطائے ذاتِ باری مرے فاضلِ بہاری
کرو دور بے قراری مرے فاضلِ بہاری
تو ہے خوش خصال بیشک، تو نبی کی آل بیشک
تری ہر ادا ہے پیاری مرے فاضلِ بہاری
تری شان تری عظمت، کو بتائیں اعلیٰ حضرت
تو ہے شارح بخاری مرے فاضلِ بہاری
چلو بھیک لینے در پہ ہیں نوازتے یہ کہہ کر
چلے آؤ باری باری مرے فاضلِ بہاری
تری زندگی کا مقصد، ہے فروغ دینِ احمد
تو ہے نور نورِ باری مرے فاضلِ بہاری
ترے در کی بات عالی، نہ کوئی گیا ہے خالی
ہے رضا کا فیض جاری مرے فاضلِ بہاری
یہ ہے التجائے برکت، شب و روز تا قیامت
رہے تیرا فیض جاری مرے فاضلِ بہاری

از: حسیب رضا امجدی، کلکتہ

افکار وخیالات کے دھنوان ظفر ہیں

حسنین کریمین پہ قربان ظفر ہیں
ہے اس کا صلہ دہر میں ذیشان ظفر ہیں

اولادِ پیمبر ہیں رکھ ان سے محبت
بخشش کے لئے قیمتی سامان ظفر ہیں

تفسیر و فقہ فتویٰ نویسی ہوکہ تکسیر
سب کی ہے صدا، پرتوِ نعمان ظفر ہیں

عشاق نبی، بعد رضا فکر نہ کرنا
افکار وخیالات کے دھنوان ظفرہیں

گُم ہوگئے اس دور کے مفتی بھی جہاں پر
واللہ! وہی علم کے دالان ظفر ہیں

خودتھانوی اس بات کا قائل ہے جہاں میں
شاگردِرضا علم کاعنوان ظفر ہیں

مت ڈرناحسیب اپنے مخالف سے کبھی بھی
تورضوی ہے اور تیرے نگہبان ظفر ہیں

از: حسیب رضا امجدی، کلکتہ

ہوں گدا فاضل بہاری کا

ہے سدا فاضل بہاری کا — آسرا فاضل بہاری کا
مرتبہ افاضل بہاری کا — مرحبا فاضل بہاری کا
نجدیا! آنکھ مت دکھا مجھ کو — ہوں گدا فاضل بہاری کا
رب تعالیٰ کی ہے رضا بیشک — واسطہ فاضل بہاری کا
وہ نبی کا بنے گا محشر میں — جو بنا فاضل بہاری کا
خواب میں دیکھتا جو نقش پا — چومتا فاضل بہاری کا
نجدیوں کے لئے قیامت ہے — باوفا فاضل بہاری کا
جا کے ملتا ہے بابِ جنت سے — راستہ فاضل بہاری کا
تذکرہ روز وشب حسیبِ حزیں — سن سنا فاضل بہاری کا

از: ابوالمیز اب اویس آبؔ
کراچی، پاکستان

مچی دھوم ہے تمہاری مرے فاضلِ بہاری

ہے عطائے ربِّ باری مرے فاضلِ بہاری
ترا حلم و بُردباری مرے فاضلِ بہاری
بھلے علم توقیت ہو، بھلے عشقِ رضویت ہو
مچی دھوم ہے تمہاری مرے فاضلِ بہاری
کوئی دوسری اگر ہو تو دکھائیں، کر گئے ہیں
جو قلم سے زرنگاری مرے فاضلِ بہاری
ترے در سے گنجِ عرفاں شب و روز بٹ رہا ہے
رہے سلسلہ یہ جاری مرے فاضلِ بہاری
ہو عطا اسے بھی حصہ، لیے منقبت کا تحفہ
چلا آیا ہے بھکاری مرے فاضلِ بہاری
یہی میرا مدعا ہے، یہی میری التجا ہے
ملے تجھ سی بیقراری مرے فاضلِ بہاری
جو رضا سے تو نے پائی وہی آبؔ کو عطا ہو
مئے عشق کی خماری مرے فاضلِ بہاری

از: ساغرضیائی کلکتوی

شرق سے لیکر غرب تلک ہے چرچا ملک العلماء کا

کشورِ علم و حکمت پر ہے جھنڈا ملک العلماء کا
علم و ادب کی دنیا میں ہے شہرہ ملک العلماء کا
فضل خدا سے اور شہِ کونین کی الفت کے صدقے
شرق سے لیکر غرب تلک ہے چرچا ملک العلماء کا
اپنے صوبے کا جب اس نے نام کیا روشن ہر سو
کیوں نہ پڑھے ہر ایک بہاری خطبہ ملک العلماء کا
مجھ کو رضوی کہہ کے زمانہ کیوں نہ پکارے ہر لمحہ
دیکھو! گلے میں میرے پڑا ہے پٹہ ملک العلماء کا
تیرا دام لگانے سے قاصر ہے اہلِ ثروت بھی
جب سے ہوا ہے، دل سے ساغرؔ شیدا ملک العلماء کا

از: پھول محمد نعمت رضوی
بنکل چھپرہ سلوٹ، مظفر پور

دیکھ کے دنیا حیرت میں ہے رتبہ ملک العلماء کا

علم وحکمت میں تھاایسا درجہ ملک العلماء کا
دیکھ کے دنیا حیرت میں ہے رتبہ ملک العلماء کا
کہتے سب، پرسوز ہیں داعی مسلک اعلیٰ حضرت کے
جن لوگوں کے ساتھ ہے گزرا عرصہ ملک العلماء کا
نقش مربع گیارہ سو باون طرزوں سے جو بھر دیں
بڑے بڑوں نے تب ہے چوما ماتھا ملک العلماء کا
جن کی وجہ سے منظر کی بنیاد رضا نے ڈالی ہے
سنی بھول نہ پائے یہ ہے تحفہ ملک العلماء کا
ان کی الفت اورعنایت لے جائے گی جنت میں
دیکھنے والے دیکھ کے بولے جلوہ ملک العلماء کا
آج تلک ہے ذات پہ جن کی فقہ وفتاویٰ کو بھی ناز
ایک سے بڑھ کر ایک ہے، سارا فتویٰ ملک العلماء کا
’رضا‘ بلائیں جن کو ’اپنا بیٹا کہہ کر‘ اے نعمت
علم وادب کی دنیا میں ہے شہرہ ملک العلماء کا

از: اشہر شمسی منانی
بوکارو اسٹیل سیٹی، جھارکھنڈ

مرقوم بہ اوراقِ دل وجان ظفر ہیں

ناموسِ رسالت کے نگہبان ظفر ہیں
مرقوم بہ اوراقِ دل وجان ظفر ہیں
بزمِ علما میں رہے سلطان ظفر ہیں
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں
ہر دشمن آقا کی قلم کرتی ہیں نسلیں
تلوارِ رضا خان کی جو ’سان‘ ظفر ہیں
تاثیر کی قوت سے ہے لبریز تقاریر
تحریر کی دنیا کے بھی خاقان ظفر ہیں
فکر بنی آدم وحوا میں شب و روز
ڈھونڈا کئے بہبود کے سامان ظفر ہیں
تفسیر، حدیث اور ادب میں ید طولیٰ
تکسیر وریاضی میں بھی ذیشان ظفر ہیں
تصدیق کی مہریں ثبت اغیار کرے ہیں
علم وحکم وفضل کے اک ’کان‘ ظفر ہیں

از: ریاض احمد برکاتی

واللہ عطائے شہِ جیلان ظفر ہیں

کونین کے سلطان کا فیضان ظفر ہیں
واللہ عطائے شہِ جیلان ظفر ہیں

ہیں سرحدِ عشق شہ دیں کے وہ سپاہی
ہم اہلِ محبت کے نگہبان ظفر ہیں

تفسیر کی ہو بات کہ تکسیر کا ہو فن
ہر علم میں وہ عکسِ رضا خان ظفر ہیں

بیٹے سے ہے زیادہ انہیں مرشد نے ہے چاہا
واضح یہ ہوا پیر کی بھی شان ظفر ہیں

محفوظ کیا جس نے قلم فکرِ رضا کا
وہ مکتبِ الفت کے قلمدان ظفر ہیں

خوشبو سے ریاض ان کی معطر ہے زمانہ
ہاں! گلشن حسنین کے گلدان ظفر ہیں

از: ریاض احمد برکاتی

زمزمہ فاضل بہاری کا

چھڑ گیا فاضل بہاری کا — زمزمہ فاضل بہاری کا
اس سے راضی خدا ہے جو دل سے — ہو گیا فاضل بہاری کا
شیر یزداں سے جا کے ملتا ہے — سلسلہ فاضل بہاری کا
چل رہا ہے رضا کے مسلک پر — قافلہ فاضل بہاری کا
خوف باطل کے دل میں ہر لمحہ — کس کا تھا فاضل بہاری کا
ذات پیاری ہے، نام ہے کتنا — خوشنما فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت کے علم کا مظہر — علم تھا فاضل بہاری کا
نجدیوں سے مناظرہ بھی ہوا — بارہا فاضل بہاری کا
حشر تک مسکراتا جائے گا — ہر گدا فاضل بہاری کا
ہاں نشانِ رہِ بہشتی ہے — نقش پا فاضل بہاری کا
تربہ تر نور کی ہے بارش سے — مقبرہ فاضل بہاری کا
رضویت پر ہر ایک سے پہلے — کام تھا فاضل بہاری کا
اک نظر جس نے دیکھا دیوانہ — ہو گیا فاضل بہاری کا
اہلسنّت بھلا کرے کیسے — حق ادا فاضل بہاری کا
دین احمد کی پاسداری ہے — ضابطہ فاضل بہاری کا
بخشش دے رب ریاضِ عاصی کو — واسطہ فاضل بہاری کا

از: زاہدرضاکلکتوی

نام مگر دنیامیں رہے گا زندہ ملک العلماء کا

رب نے کیاہے کتنااونچا رتبہ ملک العلماء کا
علم وادب کی دنیامیں ہے شہرہ ملک العلماء کا
جن کومسندکی خواہش ہے جائیں سمندرکی جانب
اپنے لئے ہے مثل سمندر قطرہ ملک العلماء
ان کورضاسےفیض ملاہےغوث کی نسبت حاصل ہے
ذکر کرے گی حشر تلک یہ دنیاملک العلماء کا
چہرے کومسکان ملے گی،دل کوقرار آجائے گا
جاؤ بریلی ، مانگورضا سے،صدقہ ملک العلماء کا
میری طرف مت دیکھو وہابی جان سے ماراجائے گا
تنہانہیں ہوں ساتھ ہے میرے جذبہ ملک العلماء کا
جلنے والے جل کےمریں گےچین کہیں نہ پائیں گے
نام مگر دنیامیں رہے گا زندہ ملک العلماء کا
کاش مجھےتقدیرسےزاہدان کی زیارت ہوجائے
خوب نگاہوں سے میں دیکھوں جلوہ ملک العلماء کا

از: محمدنفیس مصباحی بلرام پوری

دامن میں لئےعشق رضاخان ظفرہیں

دربانِ درِ صاحب قرآن ظفر ہیں
ناموس رسالت کہ نگہبان ظفر ہیں
احمدرضاکےعلم کا فیضان ظفر ہیں
عالم ہی نہیں علم کے سلطان ظفر ہیں
تن من بسا کرکے یہ رضاخان کی خوشبو
ہر سمت مہکتاہے جوگلدان ظفر ہیں
کیسے نہ قدم چومے ظفر،میرے ظفرکے
دامن میں لئےعشق رضاخان ظفرہیں
جولوگ سمجھتے ہیں وہی لوگ ہیں کہتے
شاگردِرضا علم کاعنوان ظفر ہیں
ہیں برق وشرر دشمن سرکار کی خاطر
ہر اہل محبت پہ مہربان ظفر ہیں
عشق رسول،خدمتِ اسلام کے سبب
بیشک نفیس خلد کے مہمان ظفر ہیں

از: محمد نفیس مصباحی بلرام پوری

اور رضا فاضل بہاری کا

مصطفیٰ فاضلِ بہاری کا — اور رضا فاضلِ بہاری کا
باغِ جنت کی سمت جاتا ہے — راستہ فاضلِ بہاری کا
اعلیٰ حضرت سے پوچھ لو جاکر — مرتبہ فاضلِ بہاری کا
غوث و خواجہ رضا ملے اس کو — جو ہوا فاضلِ بہاری کا
راہِ جنت کی اک علامت ہے — نقشِ پا فاضلِ بہاری کا
جامِ الفت اگر پلانا ہے — لا پلا فاضلِ بہاری کا
حفظِ ناموسِ سرورِ دیں تھا — مشغلہ فاضلِ بہاری کا
باغِ جنت کا ایک ٹکڑا ہے — مقبرہ فاضلِ بہاری کا
کچھ تو صدقہ نفیسؔ کو بھی ملے — یا خدا! فاضلِ بہاری کا

از: محمد شاداب رضا رحمتی

گونج رہا ہے ہر سو نعرہ کس کا؟ ملک العلماء کا

کیسے میں بتلاؤں تم کو رتبہ ملک العلماء کا
علم و ادب کی دنیا میں ہے شہرہ ملک العلماء کا

بعدِ رخصتِ اعلیٰ حضرت، آپس میں بولے نجدی
سنی کی بستی میں اب ہے پہرہ ملک العلماء کا

اپنا بیٹا ان کو کہا ہے میرے اعلیٰ حضرت نے
جان لو اس سے کیسا ہے اعلیٰ رتبہ ملک العلماء کا

پورب ہو یا پچھّم ہو کہ اتر ہو یا دکھن ہو
چاروں جانب بجتا رہے گا ڈنکا ملک العلماء کا

میرے رضا کے شیر کی شہرت بھارت تک محدود نہیں
گونج رہا ہے ہر سو نعرہ کس کا ملک العلماء کا

اس کو کوئی بیماری ہو ایسا تو ناممکن ہے
جس نے عقیدت سے ہے کھایا 'جوٹھا' ملک العلماء کا

پھول کھلے شاداب رضا اس دم ہی دل کے آنگن میں
جس دم میرے دل میں چٹکا غنچہ ملک العلماء کا

از: محمد شاداب رضا رحمتی

اسلحہ فاضلِ بہاری کا

انڈیا فاضلِ بہاری کا ایشیا فاضلِ بہاری کا
دین و سنت کی پاسبانی بس کام تھا فاضلِ بہاری کا
چاہ؟ ہے آج اہلِ سنّت کو حوصلہ فاضلِ بہاری کا
لکھ ادب سے قلم تو کاغذ پر تذکرہ فاضلِ بہاری کا
مرے احمد رضا کا فتویٰ ہے اسلحہ فاضلِ بہاری کا
اعلیٰ حضرت کا سچا عاشق ہے جوہوا فاضلِ بہاری کا
بھاگا نجدی حوالہ جب میں نے دے دیا فاضلِ بہاری کا
رحمتی نام دل کی تختی پر
ہے لکھا فاضلِ بہاری کا

از: آصف جمالی مدھوبنی بہار

رہے تیری تاجداری مرے فاضل بہاری

کہتی ہے دنیا ساری مرے فاضل بہاری
رہے تیرا فیض جاری مرے فاضل بہاری
تو رضا کا ہے دلارا، غوث الوریٰ کا پیارا
تو عدوئے دیں پہ بھاری مرے فاضل بہاری
عشق نبی کا گلشن پھولے پھلے گا ہر دم
کی ہے ایسی آبیاری مرے فاضل بہاری
علم و عمل کا گوہر تو ہے سنّیت کا دفتر
رہے تیری تاجداری مرے فاضل بہاری
مولیٰ علی کا صدقہ آصف کو بھی عطا ہو
یہ ہے آپ کا بھکاری مرے فاضل بہاری

از: ندیم سلطان پوری

ہوا کیلے سب پہ بھاری مرے فاضل بہاری

یہ صدا ہے لب پہ جاری مرے فاضل بہاری
رہے تیرا فیض جاری مرے فاضل بہاری

ہے یہ تم پہ فضل باری مرے فاضل بہاری
ہوا کیلے سب پہ بھاری مرے فاضل بہاری

یہ کرم ہے مصطفیٰ کا کہ ظفر تمہیں ملی ہے
بڑی شان ہے تمہاری مرے فاضل بہاری

تجھے ہے رضا سے نسبت ہے بلند تیری عظمت
تری ہر ادا ہے پیاری مرے فاضل بہاری

تمہیں واسطہ ہے رب کا بھرو خالی کاسہ سب کا
کھڑے در پہ ہیں بھکاری مرے فاضل بہاری

بخدا علومِ دیں کا ہے ملک ظفر تو تنہا
بعطائے ربِّ باری مرے فاضل بہاری

ہے ندیم کی تمنا، رہے جب تلک یہ زندہ
لکھے منقبت تمہاری مرے فاضل بہاری

از: شمیم اختر کاشف رضوی

حسنینِ کریمین کا، فیضان ظفر ہیں

دیکھو تو ذرا کس طرح ذیشان ظفر ہیں
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں

شیطان کے چیلوں کے وہ کرتے ہیں قلم سر
ہے سب کو پتہ تیغِ رضا خان ظفر ہیں

اولادِ علی آل نبی دلبرِ زہراء
حسنینِ کریمین کا فیضان ظفر ہیں

پھر کیوں وہ کریں درہم و دینار کی چاہت
جب دل سے شہ دین پہ قربان ظفر ہیں

کاشف میری قسمت ہے یہ جنت کی بہاریں
کیوں کہ مرا دل اور مری جان ظفر ہیں

از: رفیق احمد نوری ہزاری باغ

وہ رشک ہمالہ، بڑے ذیشان ظفر ہیں

ہر سنی مسلمان کا ارمان ظفر ہیں
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں

غوث ورضا کا جس پہ ہے فیضان ظفر ہیں
اس دورِ رواں کے بھی یہ نعمان ظفر ہیں

گستاخیاں کرتے ہیں جو محبوبِ خدا کی
ان سب کے لئے جنگ کا اعلان ظفر ہیں

ہے جس سے جہانِ ادب وعلم معطر
خوشبو میں بساوہ حسیں گلدان ظفر ہیں

نبیوں کے نبی فخر رسل رحمت عالم
ہیں جس پہ مہربان وہ انسان ظفر ہیں

جھک جھک کے بلندی جسے دیتی ہے سلامی
وہ رشک ہمالہ، بڑے ذیشان ظفر ہیں

نوری کیا ہے اہل سنن پہ رضا نے جو
ہے مثل بے بدل وہی احسان ظفر ہیں

از: محمد ظفر عقیل جھارکھنڈ

غوث اعظم سے ملتا ہے شجرہ ملک العلماء کا

مجھ پہ بھی فیضان اگر ہو مولیٰ ملک العلماء کا
دم میں پورا کر کے دکھادوں مصرع ملک العلماء کا

دنیا والو! تم کیا جانو رتبہ ملک العلماء کا
غوث اعظم سے ملتا ہے شجرہ ملک العلماء کا

غوث وخواجہ اور رضا کا مل جائے گستاخ اگر
اس کو نہیں بخشے گا ہرگز شیدا ملک العلماء کا

مسلک اعلیٰ حضرت کا ہتھیار لئے وہ بڑھتے ہیں
اہل باطل کیا روکیں گے رستہ ملک العلماء کا

جو بھی ظفر جلتے ہیں ان سے وہ جلتے رہ جائیں گے
صبح قیامت تک کھنکے گا سکہ ملک العلماء کا

از: صبا حیدر

فیضانِ رضا وقت کا سلطان ظفر ہیں

ہر آنکھ کی بینائی ہیں ذیشان ظفر ہیں
فیضانِ رضا وقت کا سلطان ظفر ہیں

اولادِ پیمبر سے حسد رکھتے ہیں جو بھی
وہ کل بھی تھے اور اب بھی پریشان، ظفر ہیں

چل دھیرے سے اے سانس ادب کا ہے تقاضہ
کیا دکھتا نہیں قلب میں مہمان ظفر ہیں

جو پوچھتے ہو ظرف زمانہ تو یہ سن لو
اس خستۂ دل کا میرا ارمان ظفر ہیں

گر قوت بینائی ہے تو جھانک کے دیکھو
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں

بس دیکھ کے حیدر یہی محشر میں کہیں گے
جو تیرے مخالف تھے پشیمان، ظفر ہیں

از: محمد ناظم رضا خان رضوی

ان ساری تصانیف کے جزدان ظفر ہیں

مشہور جہاں عالم ذیشان ظفر ہیں
ایوان رضا شاہی کی پہچان ظفر ہیں

محفوظ ہے محفوظ رہے گا یہ خزاں سے
اس باغ بریلی کا نگہبان ظفر ہیں

معروف تصانیف جو ہیں میرے رضا کی
ان ساری تصانیف کے جزدان ظفر ہیں

لاہوت کی جلووں سے ہیں سیراب نگاہیں
مخمور سدا بادۂ عرفان ظفر ہیں

تسلیم اسے کرتے ہیں سب اہلِ بصیرت
شاگردِ رضا علم کا عنوان ظفر ہیں

ناظم وہ فرشتہ نہیں انسان ہیں لیکن
انسانوں میں کچھ اور ہی انسان ظفر ہیں

از: محمد یونس برکاتی بھوانی پوری
سہسوان، ضلع بدایوں

فیصلہ فاضل بہاری کا

کر صبا فاضل بہاری کا — تذکرہ فاضل بہاری کا
یا خدا مجھ کو فیض کا قطرہ — کر عطا فاضل بہاری کا
منکروں کے لئے قیامت ہے — فیصلہ فاضل بہاری کا
جب عشق نبی سے روشن تھا — دل سدا فاضل بہاری کا
بن کے نجدی کی موت ابھرا ہے — حوصلہ فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت نے جس کو جب چاہا — کردیا فاضل بہاری کا
بزم عالم میں نام کا جھنڈا — گڑ گیا فاضل بہاری کا
دم میں بیدم ہوا ہے نجدی جب — لب ہلا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت کی اک نظر سے علم — بڑھ گیا فاضل بہاری کا
کیا بتاؤں میں تجھ کو اے نجدی — مرتبہ فاضل بہاری کا
بزم حسان میں ہوا ہر دم — تذکرہ فاضل بہاری کا
تاج شاہی سے بن گیا افضل — بوریا فاضل بہاری کا
نیکیوں سے بھرا ملا دفتر — جب کھلا فاضل بہاری کا
سامنے ہر کسی کے جھکتا کیوں؟ — سر بھلا فاضل بہاری کا
کامیابی کا ہوتا تھا ضامن — مشورہ فاضل بہاری کا
اہلسنّت ادا کریں کیسے — شکریہ فاضل بہاری کا
منکروں کو دکھاتا ہے یونس — آئینہ فاضل بہاری کا

از: شمس الدین رضوی صدیقی، سدھارتھ نگر

ہوں گدا فاضل بہاری کا

تذکرہ فاضل بہاری کا — کر سدا فاضل بہاری کا
دل مرا فاضل بہاری کا — آشنا فاضل بہاری کا
فلسفہ فاضل بہاری کا — ہے جدا فاضل بہاری کا
خدمت دین اور مسلک تھا — مدعا فاضل بہاری کا
چاہتا تھا مٹانا دشمن جو — مٹ گیا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت کے فیض سے ڈنکا — ہے بجا فاضل بہاری کا
دوستو! رنگ میرے خامہ پر — ہے چڑھا فاضل بہاری کا
رہنما میرا بھی وہی تو ہے — رہنما فاضل بہاری کا
علم وحکمت کی دولتیں واللہ — باٹتا فاضل بہاری کا
مرتبہ رب نے کردیا اونچا — بخدا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت نے مرتبہ اونچا — کردیا فاضل بہاری کا
مجھ کو صدقہ عطا ہو اب مولیٰ — اک ذرا فاضل بہاری کا
ہے اگر تجھ کو تاجور بننا — بن گدا فاضل بہاری کا
مجھ کو بغداد لیکے جائے گا — واسطہ فاضل بہاری کا
اس کی دنیا سنور گئی لوگو! — جو ہوا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت کا فیض ہے مجھ پر — ہوں گدا فاضل بہاری کا
میں بھی اس کا ہوا ہوں اے لوگو! — جو ہوا فاضل بہاری کا
فضل مولیٰ سے مل گیا مجھ کو — راستہ فاضل بہاری کا
شمس روضہ ہے دلنشیں کتنا — پر ضیا فاضل بہاری کا

از: محمد وسیم اصغر خان اشرفی جالوی
ناظم اعلیٰ دارالعلوم اشرفیہ قطبیہ کولکاتا

ثانی نہیں تمہارا اے فاضل بہاری کا

تاجِ سرِ زمانہ اے فاضل بہاری
ہرسو ترا فسانہ اے فاضل بہاری
فیض و کرم کا دریا، روحانیت کا چشمہ
ہے تیرا آستانہ اے فاضل بہاری
سارے علومِ دیں کے تم بحرِ بیکراں تھے
شاہد ہے یہ زمانہ اے فاضل بہاری
علم حدیث میں تو پوچھ نہ شان کوئی
ثانی نہیں تمہارا اے فاضل بہاری
دنیا تمہیں ہے کہتی، تھے مسلک رضا کے
برہان فاضلانہ اے فاضل بہاری
تاریکیوں نے سایے ڈالے ہیں میرے دل پر
جلوہ ذرا دکھانا اے فاضل بہاری
پٹنہ ہم نے دیکھی ، بوسیدہ قبر تیری
دل ہوگیا دوپارہ اے فاضل بہاری
تیرا وسیم کب سے آ کے کھڑا ہے در پر
لب پر لئے ترانہ اے فاضل بہاری

از: محمد مصطفےٰ رضا شاہد سراجی

گل کھلا فاضل بہاری کا

مرتبہ فاضل بہاری کا — ہے رضا فاضل بہاری کا
گلِ الفت کھلے جو چھڑ جائے — تذکرہ فاضل بہاری کا
علمی دنیا میں مرتبہ یارو — ہے جدا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت ہیں دریا میں قطرہ — ہے کہا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت سا پیر کامل ہے — رہنما فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت کی باغبانی میں — گل کھلا فاضل بہاری کا
رنگ دنیائے سنیّت پر اب — چھا گیا فاضل بہاری کا
فیض حضرت سراج ملت سے — مل گیا فاضل بہاری کا
نام دل پر سراج ملت نے — لکھ دیا فاضل بہاری کا
تب معظّم ہوا سراجی بھی — جب ہوا فاضل بہاری کا

از: سراج تاؔبانی، کلکتہ

پڑھ لکھا فاضلِ بہاری کا

اے خُدا ! فاضلِ بہاری کا — دَر دِکھا ! فاضلِ بہاری کا
نَقشِ پَائے اِمَامِ عِشق و وَفَا — رَہنُما! فاضلِ بہاری کا
حوصلوں کو فروغ دیتا ہے — حوصلہ فاضلِ بہاری کا
طاقِ دِل میں مِرے فروزاں ہے — اِک دِیَا فاضلِ بہاری کا
اعلیٰ حضرت بتائیں گے تجھ کو — مَرتبَہ فاضلِ بہاری کا
وہ گئے ، تذکرہ مگر لوگو ! — رہ گیا فاضلِ بہاری کا
رُوح تک جُھوم جائیگی تیری — پڑھ لکھا فاضلِ بہاری کا
کیا لبھائے کوئی؟ مجھے جلوہ — بھا گیا ! فاضلِ بہاری کا
دِل کا آنگن بَنا ہے پُھلوَاری — گُل کِھلا! فاضلِ بہاری کا
چَل اے بَادِ بَہاری! ذِکر کریں — بَر مَلا ! فاضلِ بہاری کا
بَم سے ڈَر کے عدُو نہیں بَھا گا — نام تھا! فاضلِ بہاری کا
مَرتبہ کیا ہے؟ تجھ کو تاؔبانی — کیا پتا ؟ فاضلِ بہاری کا

از: شیر محمد اشہر منانی
بوکارو اسٹیل سیٹی جھارکھنڈ

نقش پا فاضل بہاری کا

شیفتہ فاضل بہاری کا — دل مرا فاضل بہاری کا
کام کا چھوڑیگا نہیں ہرگز — فاصلہ فاضل بہاری کا
رہزنوں کا خطر نہیں یہ ہے — راستہ فاضل بہاری کا
ہے فقط بدعقیدوں کی خاطر — زلزلہ فاضل بہاری کا
خلد جائیں گے جس گھڑی ہوگا — داخلہ فاضل بہاری کا
جام مست و ملنگ کر دے گا — آ پلا فاضل بہاری کا
ملک و بیرون ملک ہے اب بھی — غلغلہ فاضل بہاری کا
عقل سے درجہ عظمت و رتبہ — ماسوا فاضل بہاری کا
حفظ اسلام اور بقائے دیں — مشغلہ فاضل بہاری کا
خوشنما خوشگوار و خوب حسیں — دور تھا فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت کا درس عام کریں — مدعا فاضل بہاری کا
در دربار چلئے آٹھوں پہر — ہے کھلا فاضل بہاری کا
ہے صحیح البہاری احساں اک — شکریہ فاضل بہاری کا
اک صدی ہوچلی مگر ثانی — نہ ملا فاضل بہاری کا
در اقدس کے پاس اب ہے لگا — بسترا فاضل بہاری کا
خوبصورت ہے کتنا نام کے ساتھ — لاحقہ فاضل بہاری کا
دیکھ کر زہرہ آب رستم ہو — حوصلہ فاضل بہاری کا
پاؤں اشہر تو دل میں رکھ لوں میں — نقش پا فاضل بہاری کا

از: شہاب الدین ثقافی، کٹک اڑیسہ

میزان رضا خان تو اوزان ظفر ہیں

اخلاق وکرم صبر کے دالان ظفر ہیں
ایوانِ رضاخان کی پہچان ظفر ہیں
اپنوں کے لئے گل ہیں مہک اور چمک ہیں
غیروں کے لئے وقت کا طوفان ظفر ہیں
جتنے بھی ہیں ہم عصر رضا ان کے تیرے بعد
سب پھول مہک، مہک اور دبستان ظفر ہیں
کیا شان ظفر کی ہے سمجھ لیجے اسی سے
شاگرد رضا ، علم کا عنوان ظفر ہیں
ہاں اہل سنن اہل ضلالت کے لئے گر
میزان رضا خان تو اوزان ظفر ہیں
ہو تجھ پہ شہاؔب ان کا کرم ان کی نوازش
جو بعد رضا بعد رضا وقت کے نعمان ظفر ہیں

از: ساغر ضیائی کلکتوی

چھا گیا فاضل بہاری کا

رہنما فاضل بہاری کا — ہے رضا فاضل بہاری کا
ہو رہا ہے جہانِ الفت میں — تذکرہ فاضل بہاری کا
لے کے جائے گا خلد کی جانب — راستہ فاضل بہاری کا
فضل رب العلی سے اعلیٰ ہے — مرتبہ فاضل بہاری کا
مارا مارا جہاں میں پھرتا ہے — سرپھرا فاضل بہاری کا
کوئی نجدی بھلا کرے کیسے — سامنا فاضل بہاری کا
باادب ہو کے چلئے اب روضہ — آ گیا فاضل بہاری کا
نام علم و ادب کی دنیا میں — چھا گیا فاضل بہاری کا
گونجا ہے جو عدو کے نرغے میں — غلغلہ فاضل بہاری کا
اب بھی قائم ہے دیوبندی پہ — دبدبہ فاضل بہاری کا
محور آرام ہے بریلی میں — بادشہ فاضل بہاری کا
رب سے محشر میں بخشوائے گا — سلسلہ فاضل بہاری کا
اعلیٰ حضرت کا جو ہوا ساغؔر — وہ ہوا فاضل بہاری کا